سوال

(549) ٹیکس کے جواز کے بارے میں !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت ہے کہ جب سے طاغوت کے بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بصیرت سے نوازا ہےاپنے کام کے بارے میں دل مطمئن نہیں ہوتا۔

ہمارے کام (کاروبار) وثیقہ نویسی اوراسٹام فروشی کی تفصیل یہ ہے کہ وثیقہ نویسی سے مراد توان دوفریقین کے درمیان جومعاملہ خریدوفروخت، شراکت، کرایہ داری یاٹھیکہ داری میں طے پایااس کوعدل کے ساتھ تحریر کردینا ہے۔ مگردوسری طرف اسٹام فروشی کا معاملہ ہے جس میں حکومت (ضلع کے ڈپٹی کمشنر) کی طرف سے ہمیں ایک لائسنس جاری ہوتا ہے جس کے تحت ہم ان کے لائسنس دار اسٹام فروش بن جاتے ہیں۔ اورگورنمنٹ ہمیں اپنا ملازم سمجھتی ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ اس لائسنس اسٹام فروشی کے تحت ہم سٹمپ پیپرزخریدتے ہیں۔ جس پر ہمیں ۳فیصد کے حساب سے کمیشن ملتا ہے۔ یہ سٹمپ پیپرززیادہ تر جائیدادکی خریدوفروخت کے کام آتے ہیں۔ یعنی مذکورہ سٹمپ پیپرزجائیداداورزمینوں کی خریدوفروخت پر موجودہ (طاغوت) حکومت کا ٹیکس ہے۔ جس کوجمع کرواکے ہم اس طاغوتی حکومت کے اس ٹیکس کی وصولیابی کےلیے تعاون کررہے ہیں۔ نیز ہمارے کاروبار کی ایک اورشکل یہ ہے کہ کوئی شخص جب کوئی جائیدادخریدتا ہے تواس وقت تک اس جائیدادکی رجسٹری نہیں ہوتی (یعنی خریدارا اس جائیداد کا مالک نہیں بنتا) جب تک حکومت کو مقرر کردہ ٹیکس ادانہیں کردیتا۔ ہمارا کاروبارجائیداد کے خریدار سے حکومت کا مقررکردہ ٹیکس معہ سروس (مزدوری) لے کرگورنمنٹ سے رجسٹری (SALEDEED) لے کر گورنمنٹ کے مروجہ طریقے کے مطابق دستاویزات کی تکمیل کرواتے ہیں۔

ایک مسئلہ یہ ہے کہ اس طرح ٹیکس لینے کا جوازاسلام میں موجود ہے۔ یا ہمارےلیے اس کو بطور کاروبار اختیار کرنا جائز ہے۔ مہربانی کرکے قرآن کریم، نبی ﷺ کی سنت اور صحابہ کرام ﷺ کے اجماع کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کے مطابق اپنے کاروبار اورعام زندگی سنوارسکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کواسلام میں پورا پوراداخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکومت مسلمان ہوخوداسلام کی پابند رعیت کواسلام کی پابند بنانے والی ہوطاغوت نہ ہوحکومت ورعیت باہمی رضامندی سے کوئی ٹیکس طے کرلیں جس کے لگانے وصول کرنے اورمصارف پرصرف کرنے میں کوئی چیز خلاف شرع نہ ہوتوایسے ٹیکس میں شرعاً کوئی مضائقہ نہیں اورنہ ہی اس کی وصولی پر موظف بننے میں کوئی حرج ہے بشرطیکہ اپنی ذمہ داری عدل انصاف کے ساتھ ادا کرے اوررشوت وغیرہ ناجائزامور سے اجتناب کرے۔

یادرہے زکاۃ اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے ٹیکس نہیں نہ ہی ٹیکس زکاۃ ہے بعض لوگ اس سلسلہ میں غلط فہمی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص385